© rasailojaraid.com



مولانا عبد القیوم حقانی

# تعارف و تبصرۂ کتب

**معلم الاداء فی الوقف والابتداء** تالیف: قاری محمد تقی الاسلام ___ صفحات: ۴۰۸ ___ قیمت: درج نہیں
ملنے کا پتہ: مکتبۃ القراء B بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور

آج کا دور کتابوں کا دور ہے۔ مارکیٹ میں آئے دن نئی سے نئی کتابیں نئے سے نئے لباس میں جلوہ فگن نظر آتی ہیں۔ لیکن اگر یہ سوال کیا جائے کہ کتنی کتابیں ہیں جو کسی اعلیٰ مقصد کے لیے خونِ جگر جلا کر لکھی جاتی ہیں؟ تو اس کا جواب بڑا ٹیڑھا ہوگا اور بڑی مایوس کن شکل سامنے آئے گی۔

زندگی کے ہر شعبہ میں جس بے راہروی، منافقت اور بددیانتی نے ڈیرہ جما لیا ہے، وہی شکل کتابی دنیا میں بھی نظر آتی ہے۔ مقصد سامنے نہیں۔ محنت کا عادی نہیں۔ بس پیسہ بنانے کی فکر ہے، اس لیے اکثر ناشر حضرات اِدھر اُدھر سے آنے والی کتابوں کے جھٹ فوٹو بنوا کر کتاب کا اہتمام کر لیتے ہیں، تو بہت سے ناشر محنت کرنے والوں کے نام پی کر یا انہیں غیر اہم طریق سے ٹائیٹل پر ثبت کر کے اصل محنت کے دعویدار خود بن جاتے ہیں۔ اور ایک دانشور کے بقول آج سارا زور "قینچی ورک" پر ہے کہ اِدھر اُدھر سے اقتباسات کا طومار اکٹھا کر کے اس پر مؤلف و مصنف کا ٹھپہ لگا دیا جاتا ہے ___ ان حالات میں کسی ٹھوس علمی موضوع پر سنجیدہ کاوش سامنے آتی ہے تو خوشگوار حیرت ہوتی ہے اور احساس ہوتا ہے کہ ابھی کچھ لوگ ایسے موجود ہیں جو پتہ مار کر کام کرنا جانتے ہیں۔

زیرِ تبصرہ کتاب ایک ایسے ہی خادمِ علم کی کاوش ہے جس نے عمرِ عزیز کے دس گیارہ برس اس میں کھپائے، وہ اب ۷۰ سال کے پیٹے میں ہیں اور بچپن سے ہی قرآن کے طالب علم ___ دہلی سے لاہور تک کے معروف زمانہ اساتذہ کی زیرِ نگرانی قرآن حفظ کیا، کتبِ درسیہ پر عبور حاصل کیا، فنِ تجوید و قرأت کو پورے لوازمات کے ساتھ سیکھا پھر اساتذہ کی نگرانی میں سکھلایا اور اس میدان کو اس طرح عبور کیا۔

اس فنِ شریف کا ایک اہم حصہ "وقف و ابتداء" کی تفصیلات ہیں، جس ذاتِ باری نے اس کو نازل کیا اُس نے خود ہی بعض ضوابط اُس بندے کو سکھلائے جس پر یہ نازل ہوا ___ صلی اللہ علیہ وسلم ___ اور اس معلمِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے ارشادات کی روشنی میں اس کے خدام در خدام نے اسے باقاعدہ فن کی شکل دے کر خدمت کا وسیع باب رقم کر دیا ___ اس فنِ شریف کے جواہر پارے دنیا کی مختلف لائبریریوں میں



© rasailojaraid.com